فرہنگ اصطلاحات

حسابی افزائش(Arithmetic progression): اعداد کا ایسا سلسلہ یا تواتر جو کسی بھی تعداد سے شروع ہوسکتا ہے لیکن جہاں ہر اگلا عدد پچھلے عدد میں ایک متعین عدد جوڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔ مثال کے لیے 18,14,10,6 وغیرہ جہاں 6 ایک اختیاری یعنی حسب مرضی لیا گیا ابتدائی نقطہ ہے لیکن 10=6+4, 14=10+4, 18,=14+4 وغیرہ کے سلسلے میں ہوتے ہیں۔

انجذاب(Assimilation): ثقافتی اتحاد اور متجانس بنانے کا ایک عمل جس کے ذریعے نئے شامل ہوئے یا ماتحت گروپ اپنی امتیازی ثقافت سے محروم ہو جاتے ہیں اور غالب اکثریت کی ثقافت کو اپنا لیتے ہیں۔ انجذاب جبری یا رضا کارانہ ہوسکتا ہے اور عام طور پر نامکمل ہوتا ہے جہاں پر ماتحت یا شامل ہونے والے گروپ کو مساوی شرائط پر پوری ممبر شپ نہیں فراہم کی جاتی۔ مثال کے لیے غالب اکثریت کے ذریعے ایک تارک وطن کمیونٹی کے ساتھ امتیازی برتاؤ کرنا اور باہمی رشتہ ازدواج کو منظوری نہ دینا۔

جابریت(Authoritarianism) حکومت کا وہ نظام جس میں لوگوں سے اپنا استحقاق یا جواز نہیں حاصل کیا جاتا۔ یہ حکومت کی جمہوری شکل نہیں ہے۔

ضبط تولید (Birth Control) حمل اور پیدائش کو روکنے کے لیے مانع حمل تکنیکوں کا استعمال۔

کاروباری عمل کے لیے بیرونی ذرائع سے مدد حاصل کرنا(Business Process Outsourcing: BPO) ایک ایسا طریقہ جس کے ذریعے پیداواری عمل کے کس حصے کو یا خدمات صنعت کے کسی جزو کو کسی تیسرے فریق کے ذریعے انجام دیے جانے کا معاہدہ کیا جائے یا ٹھیکہ دیا جائے۔ مثال کے لیے ٹیلی فون کی لائنیں اور خدمات فراہم کرنے والی ٹیلی فون کمپنی اپنے گاہک خدمات ڈویزن کے کام باہری ذرائع سے پورا کرواسکتی ہے؛ جیسے کہ وہ اپنے سبھی گاہکوں کی کالوں اور شکایتوں پر کاروائی کرنے کے لیے کسی ایک چھوٹی کمپنی کی خدمات لے سکتی ہے۔

سرمایہ یا اصل (Capital): قابل سرمایہ وسائل کا جمع فنڈ۔ اس لفظ کا استعمال عام طور پر 'سرگرم' سرمایوں یعنی ایسے سرمایوں کے لیے کیا جاتا ہے جو صرف سجا کر اکٹھے نہیں کیے جاتے بلکہ انھیں سرمایہ کاری کے لیے سنبھال کر رکھا جاتا ہے۔ پونجی کو بڑھانے، اس میں رقم جوڑنے کی کوشش کرنا۔ یہی جمع کرنے کا عمل ہے۔

سرمایہ داری (Capitalism): عام استعمال کی اشیا پر مبنی پیداوار کا ایک طریقہ یا ایک سماجی نظام جہاں (a) نجی جائداد اور بازار سبھی سیکٹروں میں داخل ہے اور سبھی چیزوں کے ساتھ ساتھ قوت محنت کو بھی بازار میں فروخت ہونے والی شکل میں بدل دیا ہے، (b) دو اہم طبقات موجود ہوتے ہیں، ایک ہر دن محنت کرنے والے مزدور جن کے پاس اپنی قوت محنت (محنت کرنے کی ان کی صلاحیت) کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا، اور سرمایہ داروں کا ایک طبقہ جو سرمایہ دار کی حیثیت سے

بنے رہنے کے لیے اپنی پونجی کی سرمایہ کاری ضرور کرتے ہیں اور مسابقتی بازار معیشت میں ہمیشہ بڑھتا ہوا منافع حاصل کرتے ہیں۔

مثبت روک (Checks Positive): ٹی۔ آر۔ مالتھس کے ذریعے اس لفظ کا استعمال آبادی میں اضافے کی شرح پر لگنے والی ایسی روک تھام کے بارے میں کیا گیا ہے جو فطرت کے ذریعے انسان کی مرضی یا خواہشات کی پروا نہ کرتے ہوئے لگائی جاتی ہے۔ ایسی رکاوٹوں کی مثالوں میں قحط سالی، اور دیگر قدرتی آفات شامل ہیں۔

منفی رکاوٹیں (Checks Preventive): ٹی۔ آر۔ مالتھس کے ذریعے اس لفظ کا استعمال آبادی میں اضافے کی شرح پر لگنے والی ایسی روک تھام کے سلسلے میں کیا گیا ہے جو انسانوں کے ذریعے خود اپنے اوپر رضاکارانہ طور پر لگائے جاتے ہیں۔ ایسی رکارٹوں کی مثالوں میں شادی میں تاخیر اور تجرد یا برہم چریہ اور ضبط تولید شامل ہے۔

سول سماج (Civil Society): سماج کا وہ دائرہ جو خاندان سے الگ ہو لیکن مملکت یا بازار کا حصہ نہ ہو۔ ان رضاکار اداروں اور تنظیموں کا میدان جو ثقافتی، سماجی، مذہبی یا غیر کاروباری یا غیر حکومتی کاموں کے لیے تشکیل دیا گیا ہو۔

طبقہ (Class): ایک ایسا معاشی گروپ جو پیداواری سماجی تعلقات میں آمدنی اور خوش حالی کی سطحوں پر، طرز زندگی اور سیاسی ترجیحات کے ضمن میں مشترکہ یکساں حیثیت پر مبنی ہوتا ہے۔

استعماریت (Colonialism): ایک ایسا نظریہ جس کے ذریعے ایک ملک دوسرے ملک کو جیتنے اور اسے اپنی نو آبادی بنانے (جبراً وہاں بسنے، اس پر حکومت کرنے) کی کوشش کرتا ہے۔ ایسی نو آبادی، نو آبادکار ملک کا ماتحت حصہ بن جاتی ہے اور نو آبادکار ملک کے فائدے کے لیے اس نو آبادی کا طرح طرح سے استحصال کیا جاتا ہے۔ ویسے تو استعماریت سامراجیت سے متعلق ہے لیکن استعماریت کے تحت نو آبادکار ملک نو آبادی میں بسنے اور ایسی حکمرانی بنائے رکھنے میں (یعنی جامع طور پر مقامی نگرانی میں رکھنے) میں زیادہ دلچسپی رکھتا ہے جب کہ سامراجی ملک نو آبادی کو لوٹ کر اسے چھوڑ دیتا ہے یا دور سے ہی اس پر حکمرانی کرتا ہے (یعنی وہاں آکر بستا نہیں)

اشیا کاری یا نا اشیا (Commodification or commoditisation): غیر شے کا (یعنی ایسی شے جسے بازار میں رقم کے لیے خریدا یا فروخت نہیں کیا جاتا) شے میں بدلنے کا عمل۔

جنس یا شے (Commodity): کوئی شے یا خدمت جو بازار میں خریدی یا فروخت کی جا سکتی ہو۔

شے سے غیر معمولی عقیدت (Commodity fetishism): سرمایہ داری کے تحت ایک ایسی صورت جس میں سماجی تعلقات کو بھی اشیا کے درمیان رشتوں کی طرح ظاہر کیا جاتا ہے۔

فرقہ واریت یا فرقہ پرستی (Communalism): مذہبی شناخت پر مبنی شدید فرقہ پرستی یا تعصب۔ یہ یقین کہ مذہب ہی فرد یا گروپ کی پہچان کے سبھی دیگر پہلوؤں کے مقابلے بالاتر ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ ان افراد یا گروپوں کے تئیں ایک جارحانہ اور دشمنانہ رویہ ہوتا ہے جو دوسرے مذاہب کو مانتے ہیں یا جن کی شناخت غیر مذہبی ہوتی ہے۔

کمیونٹی (Community): کسی بھی ایسے امتیازی گروپ کے لیے استعمال کیا جانے والا لفظ جس کے ممبر شعوری طور پر منظور شدہ مشترکہ خصوصیات اور قرابت داری، زبان، ثقافت کے بندھنوں وغیرہ کے سبب ایک دوسرے سے جڑے رہتے ہوں۔ ان مشترکہ خصوصیات عقیدہ ان کے وجود کے حقیقی ثبوت سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔

صرف(Consumption): ان لوگوں کے ذریعے اشیا اور خدمات کا آخری استعمال جنھوں نے اسے خریدا ہے (یعنی صارف)

جمہوریت(Democracy): حکومت کی وہ شکل جو عوام سے اپنا استحقاق حاصل کرتی ہے اور انتخابات کے ذریعے یا عوام کی رائے جاننے کے کسی اور طریقے سے عوام کی واضح حمایت پر منحصر ہوتی ہے۔

بحث یا مقالہ(Discourse): سماجی زندگی کے کسی مخصوص شعبے میں فکر کا خاکہ۔ مثال کے لیے خطا کاری پر بحث کا مطلب ہے کہ ایک مخصوص سماج میں لوگ خطا کاری کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔

امتیاز یا تفریق(Discrimination): ایسے برتاؤ، عمل یا سرگرمیاں جن کے نتیجے میں کسی ایک خاص گروپ کے ممبروں کو ان اشیا، خدمات، ملازمت، وسائل وغیرہ سے محروم رکھتا ہے جو عام طور پر دوسروں کو دستیاب ہوتے ہیں۔ تفریق اور تعصب میں فرق کو سمجھنا ضروری ہے حالاں کہ یہ دونوں عام طور پر ایک دوسرے سے گہرائی سے جڑے ہوئے ہیں۔

تنوع (ثقافتی تنوع) [Diversity (Cultural Diversity)]: بڑے قومی، علاقائی یا کسی اور سیاق وسباق میں متعدد مختلف قسم کی ثقافتی کمیونٹیاں جیسے وہ جن کی تعریف زبان، مذہب، علاقے، نسل وغیرہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ یعنی شناختوں کی کثیر اکائیت۔

غالب ذات(Dominant Caste): کوئی بھی متوسط یا اعلا متوسط درجے کی ذات جن کی آبادی کافی بڑی ہو اور جن کے ذریعے زمین کی ملکیت کے حقوق نئے نئے حاصل گئے گے ہوں۔ بڑی آبادی اور ان نئے نئے حاصل ہوئے حقوق کے سبب یہ جاتیاں ہندوستان کے متعدد خطوں کے دیہی علاقوں میں سیاسی اور معاشی اور اسی لیے سماجی لحاظ سے غالب ہوگئی ہیں۔ غالب جاتیاں ان پرانی جاتیوں کا مقام حاصل کرلیتی ہیں جن کو پہلے غلبہ حاصل تھا، ان پہلے کی ذاتوں کے بر خلاف یہ دوسری بار جنمی (twice born) جاتیاں نہیں ہیں (یعنی برہمن، چھتریہ یا ویشیہ ورن کے تحت نہیں آتیں)۔

معاشی انسانیات(Economic anthropology): سماجی وثقافتی انسانیات کا ایک ذیلی میدان جو قبل تاریخی، تاریخی اور نسل بیانی ریکارڈوں میں پائی جانے والی سبھی طرح کی معیشتوں اور ثقافتوں خاص طور پر غیر بازاری معیشتوں کا مطالعہ کرتا ہے۔

جمایا ہوا(Embedded) (سماجی طور پر ٹھوس شکل میں قائم): ایک بڑے سماج یا ثقافت کے اندر موجود ہونا جس سے مذکورہ عمل کاری یا مظہر کو بنیاد یا ٹھوس شکل فراہم ہوتی ہے۔ یہ کہنا کہ معاشی ادارے سماج میں ٹھوس شکل میں قائم ہیں، یہ بتاتا ہے کہ وہ سماج میں موجود ہیں اور اس لیے اپنا کام کرسکتے ہیں کیوں کہ سماج نے اس سلسلے میں ضروری ضوابط اور تنظیم و ترتیب بنا رکھی ہے۔

داخلی زوجیت (Endogamy): اس رواج کے تحت فرد اپنے ثقافتی گروپ جس کا وہ پہلے ہی سے ممبر ہے، مثال کے لیے ذات کے اندر رشتۂ ازدواج قائم کرسکتا ہے۔

شمار (Enumeration): لفظی معنی ''گننا'۔ اس سے مراد گننے اور پیمائش کے (خاص طور پر عوام سے متعلق) عمل سے ہے۔ جیسے مردم شماری یا سروے سے۔

وبا (Epidemic): یونانی لفظ سے اخذ کیا گیا ہے (epi=پر، demos=لوگ) اس کا مطلب ہے کسی خاص جغرافیائی علاقے میں ایک مخصوص وقت پر کسی ایسی بیماری کی شرح میں اچانک اضافہ ہونا جس کا اثر لوگوں پر پڑتا ہے۔ کسی عام بیماری کو وبائی مرض بنانے والا فیصلہ کن عنصر یہ ہے کہ اس کے ہونے یا پھیلنے کی شرح (وقت کی فی اکائی جیسے یومیہ، ہفتہ دار یا ہر ماہ اطلاع کیے گیے نئے مریضوں کی تعداد عام شرح سے کافی اونچی ہو۔ یہ فیصلہ جزوی طور پر داخلی یا موضوعی بھی ہوسکتا ہے۔ اگر کسی بیماری کی شرح کسی خاص جغرافیائی خطے میں اونچی تو ہو لیکن لگاتار ایک سطح پر ہی بنی رہے (یعنی اس میں اچانک کوئی اضافہ نہ ہو) تو اسے مخصوص علاقے کا مرض کہا جائے گا۔ اگر کوئی وبا کسی خاص جغرافیائی علاقے تک محدود نہ رہے اور دور دور تک (یعنی ملکی، بیرون ممالک یا عالمی سطح پر) پھیل جائے تو اسے ملک گیر یا عالمی وبا (Pandemic) کہا جاتا ہے۔

نسلی صفائی (Ethnic cleaning): دیگر نسلی آبادی کو ایک ساتھ باہر نکال کر نسلیاتی طور پر متجانس علاقے کی تخلیق۔

نسلیت (Ethnicity): نسلی گروپ وہ ہوتا ہے جس کے سبھی ممبر ایک ایسی مشترکہ ثقافتی شناخت کے تئیں بیدار رہتے ہیں جو انھیں آس پاس کے دوسرے گروپوں سے الگ کرتی ہیں۔

خارجی زوجیت (Exogamy): اس کے تحت فرد اپنے خود کے گروپ کے باہر شادی کرتا ہے۔

خاندان (Family): یہ افراد کا ایک ایسا گروپ ہوتا ہے جو قرابت داری رشتے کے ذریعے آپس میں جڑا رہتا ہے، اس کے بالغ ممبر بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اپنے اوپر لیتے ہیں۔

بارآوری (Fertility): انسانی آبادی کے سیاق وسباق میں اس سے مراد نوع انسانی کی تولیدی یعنی بچے پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ چوں کہ تولید بنیادی طور پر عورتوں پر مرکوز عمل ہے اس لیے تولیدی صلاحیت کا حساب عورتوں کی آبادی یعنی بچے کو جنم دینے کی عمر والی عورتوں کی تعداد کے حوالے سے لگایا جاتا ہے۔

صنف یا جنس (Gender): سماجی نظریے میں یہ لفظ مردوں اور عورتوں کے درمیان سماجی وثقافتی طور پر پیدا ہونے والے فرق کو ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے (یہ ان جنسی خصوصیات 'Sex' سے مختلف ہے جو مرد اور عورت کے درمیان جسمانی و حیاتیاتی فرق کو ظاہر کرتا ہے)۔ قدرت جسمانی وحیاتیاتی جنسی خصوصیات کی تخلیق کرتی ہے جب کہ سماج صنف کی تخلیق کرتا ہے۔

ضربی افزائش (Geometric Progression): اعداد کا ایسا سلسلہ یا تواتر جو کسی بھی عدد سے شروع ہوسکتا ہے لیکن جہاں ہر ایک اگلا عدد پچھلے عدد کو مستقل ضرب دینے کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ مثال کے لیے 500,100,20,4 اور اسی طرح آگے بھی جہاں 4 حسب مرضی لیا گیا ایک ابتدائی نقطہ ہے لیکن 500=100x5، 100=20x5، 20=4x5 وغیرہ وغیرہ کے سلسلے میں ہوتے ہیں۔

عالم کاری (Globalisation): معاشی، سماجی، ٹکنالوجیکل، ثقافتی اور سیاسی تبدیلیوں کا ایک پیچیدہ سلسلہ جس نے الگ الگ مقامات کے لوگوں اور معاشی عوامل (کمپنیاں) میں باہمی انحصار، یک جہتی اور بین عمل یا باہمی رابطے کا اضافہ کیا ہے۔

یک جہتی (Integration): ثقافتی جڑاؤ یا اتحاد پیدا کرنے کا ایک عمل جس کے ذریعے ثقافتی امتیازنجی حیثیت میں چلے جاتے ہیں اور ایک مشترکہ عوامی ثقافت کو سبھی گروپوں کو اپنا لیا جاتا ہے۔ اس عمل کے تحت عام طور پر طاقت ور یا بااثر گروپ کی ثقافت کو ہی رسمی ثقافت کے طور پر اپنایا جاتا ہے۔ ثقافتی فرق، تفریق، یا امتیازیت کے اظہار کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی یا کبھی کبھی عوامی عمل داری میں ایسے اظہار پر روک لگادی جاتی ہے۔

ججمانی نظام (Jajmani System): ہندوستانی گاوؤں (شمالی) میں پیداوار، اشیا اور خدمات کا غیر بازاری مبادلہ جس میں رقم کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ مبادلہ جاتی نظام اور رواجی برتاؤ پر مبنی ہوتا ہے۔

ذات (Caste) کے لیے یہ لفظ۔ ایسی ذاتوں کا ایک مخصوص علاقے میں درجہ بند یا حسب مراتب ترتیب جو اپنی حدوں میں شادیاں کرتے ہیں، موروثی پیشے اپناتے ہیں، یہ سب پیدائش کی بنیاد پر متعین ہوتا ہے۔ یہ ایک روایتی نظام ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس میں کئی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

قرابت داری (Kinship): افراد کے درمیان ایسا تعلق جو شادی یا نسبی سلسلے کے ذریعے قائم ہوتا ہے اور خونی رشتوں (ماں، باپ، بھائی بہن اولاد وغیرہ) کو آپس میں جوڑتا ہے۔

قوت محنت (Labour Power): محنت کرنے کی صلاحیت، انسانوں کی ذہنی اور جسمانی صلاحتیں جو پیداواری عمل میں کام آتی ہیں۔ (یہ محنت سے الگ ہے جو انجام دیا جانے والا کام ہے)

عدم مداخلت (laissez faire): (فرانسیسی، جس کے لفظی معنی، ہونے دو یا تعرض نہ کریں ہے) ایک معاشی فلسفہ جو آزاد بازار نظام اور معاشی معاملوں میں کم ترین حکومتی مداخلت کی وکالت کرتا ہے۔

نرم کاری (Liberalisation): یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے معاشی سرگرمی پر مملکت کا کنٹرول ڈھیلا کر دیا جاتا ہے اور انھیں بازاری قوتوں کے حوالے کردیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایک ایسا عمل جس کے ذریعے قوانین کو زیادہ نرم اور آسان بنا دیا جاتا ہے۔

مواقع زندگی (Life chances): کسی فرد کو اپنی زندگی میں دستیاب ہونے والے امکانی مواقع یا ممکنہ حصول یابیاں۔

طرز زندگی (Lifestyle): جینے کا طریقہ، زیادہ ٹھوس شکل میں صرف کی مخصوص اقسام اور سطح جن سے کچھ خاص سماجی گروپوں کی روزمرہ زندگی معین ہوتی ہے۔

بازارکاری (Marketisation): سماجی، سیاسی یا معاشی مسائل کے حل کے لیے بازار پر مبنی حلوں کا استعمال

شادی (Marriage): دو بالغ افراد کے درمیان سماجی طور پر تسلیم شدہ اور توثیق شدہ جنسی تعلق۔ جب دو لوگ آپس میں شادی کرتے ہیں تب وہ ایک دوسرے کے قرابت دار بن جاتے ہیں۔

اقلیتی گروپ (Minority groups): کسی مخصوص سماج میں لوگوں کا ایسا گروپ جو اپنی امتیازی مادی یا ثقافتی خصوصیات کے سبب اقلیت میں ہوں اور خود کو اس سماج کے اندر عدم مساوات کی کیفیت میں پاتے ہوں۔ ان گروپوں میں نسلیاتی اقلیتیں بھی آتی ہیں۔

طریقۂ پیداوار (Mode of production): مارکس کی تاریخی مادیت میں، پیداوار کی قوتوں اور پیداوار کے رشتوں کا ایک مخصوص اتحاد جو تاریخی لحاظ سے امتیازی سماجی تشکیل کرتا ہے۔

جواب کاری (Reciprocity): ایک غیر بازاری معیشت میں اشیا اور خدمات کا غیر رسمی ثقافتی منضبط مبادلہ (تجارت)۔

کرداری کشاکش (Role Conflict): ان مختلف سماجی کرداروں کے درمیان کشاکش جنھیں ایک ہی فرد سے نبھانے کی توقع رہتی ہے۔ مثال کے لیے، ایک کام گار کی شکل میں اس کا کردار اور ایک والد یا شوہر کے طور پر اس کے کردار کے درمیان اپنے کرداروں یا رول کے درمیان کرداری کشاکش کا تجربہ کرسکتا ہے۔

یک زوجگی (Monogamy): اس میں ایک وقت میں ایک ہی جیون ساتھی (میاں/بیوی) رکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ اس نظام کے تحت ایک مخصوص وقت پر ایک مرد ایک ہی بیوی اور ایک عورت ایک ہی شوہر رکھ سکتی ہے۔

پیدائشی خاندان (Natal Family): وہ خاندان جس میں فرد کی پیدائش ہوئی ہو، پیدائش کا خاندان (یہ سسرالی خاندان سے بالکل الگ ہوتا ہے جسے شادی کے لیے اپنایا جاتا ہے۔)

قوم (Nation): ایک ایسی کمیونٹی جو خود کو ایک کمیونٹی مانتی ہے اور متعدد مشترکہ خصوصیات جیسے مشترکہ زبان، جغرافیائی وقوع، تاریخ، مذہب، نسل، نسلیت، سیاسی تمناؤں وغیرہ پر مبنی ہوتی ہے۔ لیکن قوم ایسی ایک یا زیادہ خصوصیات کے بغیر بھی وجود میں رہ سکتی ہے۔ ایک قوم ان لوگوں پر مشتمل ہے جو اس قوم کے وجود، معنی اور قوتوں کے آخری ضامن ہوئے ہیں۔

قومی ریاست (Nation state): ایک مخصوص قسم کی ریاست جو جدید دنیا کی خصوصیت ہے جس میں ایک حکومت کی ایک مخصوص جغرافیائی خطے پر مقتدر اعلا حیثیت ہوتی ہے اور وہاں رہنے والے لوگ اس کے شہری کہلاتے ہیں جو اپنے آپ کو اس واحد قوم کا حصہ مانتے ہیں۔ قومی ریاست قومیت کے ابھار سے قریبی طور پر جڑی ہے۔ اگرچہ قوم پرستانہ وفاداریاں ہمیشہ ان کی مخصوص ریاستوں کی، جو آج موجود ہیں سرحدوں کے مطابق نہیں ہوتیں۔ قومی ریاستوں کا

فروغ، ابتدا میں یوروپ شروع ہوئے قومی ریاست نظام کے تحت ہوا تھا لیکن آج یہ قومی ریاست پوری دنیا میں پائی جاتی ہے۔

قوم پرستی (Nationalism): اپنی قوم اور اس سے متعلق ہر چیز کے لیے پیمان وابستگی، عام طور پر جذباتی وابستگی۔ ہر معاملے میں قوم کو سب سے اوپر رکھنا، اس کے حق میں جانب داری یا میلان وغیرہ۔ یہ نظریہ زبان، مذہب، تاریخ نسل، نسلیت وغیرہ کی یکسانیت کمیونٹی کو امتیازی حیثیت اور انفرادیت فراہم کرتی ہے۔

جانب داری (Prejudice): کسی فرد یا گروپ کے بارے میں پہلے سے رائے قائم رکھنا، ایسے خیال جو کہ نئی معلومات حاصل ہونے پر بھی بدلنے کو تیار نہ ہو۔ پہلے سے قائم رائے یا تعصب مثبت، اور منفی دونوں طرح کا ہوسکتا ہے، لیکن اسی کا عام استعمال منفی یا توہین آمیز پہلے۔ قائم رائے کے لیے ہی ہوسکتا ہے۔

زراعت کی پیداواریت (Productivity of agriculture): زراعتی پیداوار کی مقدار (یعنی اناج یا دیگر فصلوں کی مقدار) جو فی اکائی رقبے (مثلاً ایکڑ، ہیکٹیر، بیگھا وغیرہ) میں پیدا ہوتی ہے۔ پیداواریت کا حساب لگاتے وقت انھیں اضافے کو شامل کیا جاتا ہے جو صرف کھیتی کے طریقوں میں اور درآید کے معیار میں کی گئی تبدیلیوں کے سبب ہوتی ہے، نہ کہ زراعت کے رقبے میں کی گئی وسعت کے سبب۔ ان تبدیلیوں کی مثالوں میں ٹریکٹروں، فرٹیلائیزروں بہتر قسم کے بیجوں وغیرہ کا استعمال شامل ہوتا ہے۔

رجعی اضطراریہ (Reflexive): لفظی معنی ہیں اپنی طرف مڑنا۔ ایک اضطراری یا رجعی (یا خوداضطراری) نظریہ وہ ہوتا ہے جو دنیا کے بارے میں ہی توضیح کرنے کی کوشش نہیں کرتا، بلکہ دنیا میں اپنے نجی کاموں کی وضاحت کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ اس طرح ایک رجعی سماجیات دیگر باتوں کی توضیح کے ساتھ سماجیات کو خود ایک سماجی مظہر کی شکل میں بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ عام طور پر یہ نظریہ اپنے مقصد کے بارے میں ہی توضیح کرتا ہے۔ اپنے بارے میں نہیں۔

علاقائیت (Regionalism): ایک خاص علاقائی شناخت سے وابستہ نظریات جو جغرافیائی خطے کے علاوہ زبان، نسل وغیرہ دیگر خصوصیات پر مبنی ہوتے ہیں۔

پیداوار کا رشتہ (Relations of production): پیداورا کے مقابلے میں لوگوں اور گروپوں کے درمیان کا رشتہ جو جائداد اور محنت سے متعلق ہوتا ہے۔

بھرپائی سطح (Replacement level): بارآوری کی وہ سطح جس پر موجود نسل اتنے ہی بچے پیدا کرتی ہے جو ان کی اپنی جگہ کی بھرپائی کے لیے کافی ہوں جس سے کہ اگلی نسل کا حجم (کل آبادی) اتنی ہی ہو جتنا کہ موجودہ نسل کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ عورت کو تقریباً 2.1 بچے جنم دینے کی ضرورت ہے جس سے یہ یقینی ہوسکے کہ شریک زندگی کی موت ہونے پر ان کی خالی جگہ بھر جائے گی (اضافی 0.1 رکھنا غیر متوقع یا حادثاتی موت سے ہونے والے جوکھم کی بھرپائی کے لیے مطلوب ہیں) دوسرے لفظوں میں کل بارآوری شرح کی بھرپائی سطح عام طور پر 2.1 بتائی جاتی ہے۔

سنسکرت کاری(Sanskritisation): ایم۔ این۔ سری نواس کے ذریعے تخلیق کیا گیا یہ لفظ اس عمل کا ذکر کرتا ہے، جس کے ذریعے متوسط یا نچلی جاتیاں اپنے سے اونچی جاتیوں عام طور پر برہمنوں اور چھتریوں رسمی اور سماجی برتاؤ اور رواجوں کو اپنا کر سماج میں اوپر کی طرف بڑھانے کی کوشش کرتی ہے۔

ہاتھ سے صفائی کرنے کا پیشہ یا عمل (Scavenging): انسان کا فضلہ (بول و براز) اور دیگر کوڑا کرکٹ اور ردی چیزوں کو ہاتھ سے صاف کرنے کا رواج۔ یہ رواج آج بھی ان جگہوں پر رائج ہے جہاں گند نکاسی (sewerage) کا نظام موجود نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی خدمت یا کام ہوسکتا ہے جسے اچھوت ذاتوں کو کرنے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔

سیکولرازم (Secularism): اس کی مختلف شکلیں ہیں: (a) وہ اصول نظریہ جس کے ذریعے مملکت کو مذہب سے بالکل الگ رکھا جاتا ہے یعنی مغربی سماجوں کی طرح چرچ اور مملکت کی علاحدگی (b) ایسا نظریہ جس کے تحت مملکت الگ الگ مذاہب کے درمیان امتیاز یا تفریق نہیں برتتی اور سبھی مذاہب کا یکساں طور پر احترام کرتی ہے۔ (c) اس کا عوامی مفہوم ہے: فرقہ پرستی یا فرقہ واریت کا مخالف ہونا یعنی ایسا رویہ جو کسی بھی مذہب کے حق میں یا خلاف نہ ہو۔

سماجی تعمیریت(Social Constructionism): ایسا تناظر جو حقیقت کی تشریح کرتے وقت فطرت کے مقابلے سماج پر زیادہ زور دیتا ہے۔ یہ حیاتیات یا فطرت کے بجائے سماجی رشتوں، قدروں اور بین عمل کو حقیقت کے معنی اور مواد کے تئیں فیصلہ کن مانتا ہے (مثال کے لیے سماجی تعمیریت میں یہ مانا جاتا ہے کہ جنس، بڑھاپا، قحط سالی وغیرہ چیزیں مادی یا قدرتی ہونے کے بجائے سماجی زیادہ ہے۔)

سماجی اخراج(Social exclusion): یہ محرومی اور تفریق کا ملا جلا نتیجہ ہے جو افراد یا گروپوں کو اپنے سماج کے معاشی، سماجی اور سیاسی زندگی میں پوری طرح سے شامل ہونے سے روکتا ہے۔ سماجی اخراج ساختی ہوتا ہے یعنی انفرادی عمل ہونے کے بجائے یہ سماج عمل کاری اور اداروں کا نتیجہ ہوتا ہے۔

بیٹے کو ترجیح(Son Preference): ایک سماجی مظہر جہاں ایک کمیونٹی کے ممبر بیٹیاں ہونے کے بجائے بیٹوں کا ہونا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ یعنی وہ بیٹیوں کی نسبت بیٹوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ بیٹے کی ترجیح کے بارے میں حقیقت بیٹیوں اور بیٹوں کے تئیں سماجی برتاؤ کے مشاہدہ یا ان کی ترجیحات یا ادراک کے بارے میں سیدھے ان سے پوچھنے کے ذریعے معلوم کی جاسکتی ہے۔

ریاست (State): ایک مجرد ہستی (اکائی) جو کئی طرح کے سیاسی و قانونی اداروں پر مشتمل ہو، جو ایک خاص جغرافیائی علاقے پر اور اس میں رہنے والے لوگوں پر اپنے کنٹرول کا دعویٰ کرتی ہے۔ ایک مخصوص علاقے میں جائز تشدد کے استعمال کی ایک اجارہ داری قائم کرنے کے لیے کئی باہمی جڑے اداروں کا مجموعہ۔ ان اداروں میں مقنّنہ، عدلیہ، انتظامیہ، فوج، پولیس اور انتظامیہ جیسے ادارے شامل ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے مفہوم میں ایک بڑی قومی ساخت کے اندر ایک علاقائی حکومت کو بھی یہ نام دیا جاتا ہے جیسے کہ تمل ناڈو کی ریاستی حکومت وغیرہ۔

بندھاٹکاروایتی انداز(Stereo type): لوگوں کے ایک گروپ کا متعین اور غیر لچک دار مخصوص کردار۔

طبقہ بندی (Stratification): سماج کے مختلف حصوں کی طبقاتی ترتیب یا ذیلی گروپوں میں درجہ بند بندوبست جس کے سبھی ممبران سلسلۂ مدارج میں ایک سی عام حیثیت رکھتے ہوں۔ طبقہ بندی کا مطلب ہے عدم مساوات، مساوات پر مبنی سماجوں میں نظریاتی طور پر طبقات نہیں ہوتے۔ اگرچہ ان میں ذیلی گروپ بندی ہوتی ہے جو سلسلہ مدارج یا مراتب میں نہیں ہوتا۔

اسٹاک بازار (Stock Market): کمپنیوں کے اسٹاک یا شیئرؤں (حصوں) کا بازار جوائنٹ پونجی کمپنیاں اپنے شیئر فروخت کر کے اپنے لیے پونجی مہیا کرتی ہیں۔ ایک شیئر کمپنی کے اثاثوں کا ایک مخصوص حصہ ہوتا ہے۔ حاصل شیئر (شیئر ہولڈر) کمپنی میں اپنے حصے (شیئر) خریدنے کے لیے رقم دیتے ہیں اور کمپنی اپنا کاروبار چلانے کے لیے اس رقم کا استعمال کرتی ہے۔ شیر ہولڈروں کو منافع یا کمپنی کے ذریعے کمائے گئے منافع میں سے ان کا حصہ دیا جاتا ہے۔ اس منافع کو ہر ایک حاصل شیئر (حصص) کے شیئروں کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسٹاک بازار ایک ایسا مقام یا میکانیت ہے جہاں ان شیئروں کی خرید وفروخت ہوتی رہتی ہے۔

قدرزائد(Surplus Value): سرمایہ کاری کی قدر میں اضافہ یا پونجی کی واپسی، سرمایہ کاری کے تحت، قدرزائد وہ رقم ہے جو اس محنت سے حاصل کی جاتی ہے اور مزدوروں کی مزدوری ادا کرنے کے بعد بچ جاتی ہے۔

تطبیقیت(Syncretism): ایک ثقافتی مظہر جس کے تحت مختلف مذاہب یا روایات کا باہمی ملنا یا آمیزش ہوجاتی ہے۔ دو امتیازی مذہبی یا ثقافتی روایتوں کا اختلاط

قانون شکنی (Transgression): کسی قانون یا اصول یا معیار کی خلاف ورزی سماجی اور ثقافتی لحاظ سے مقررہ اصولوں اور رواجوں اور روایتوں سے بالاتر ہونا؛ سماجی یا ثقافتی قوانین (جو ہوسکتا ہے جائز یا رسمی طور پر تحریری نہ ہوں) کو توڑنا۔

قبیلہ (Tribe): ایک سماجی گروپ جس میں کئی خاندان اور نسب (یا خیل) شامل ہوں اور جو قرابت داری، نسلیت، مشترکہ تاریخ یا علاقائی، سیاسی تنظیم کے مشترکہ بندھنوں پر مبنی ہو۔ یہ ذات سے یہ اس طرح الگ ہے کہ ذات باہمی طور پر الگ الگ جاتیوں کا درجہ بند نظام ہے جب کہ قبیلہ ایک اشتمالی گروپ ہوتا ہے (حالاں کہ اس میں خیل یا نسب پر مبنی تقسیم بھی ہوسکتی ہے۔)

چھوا چھوت(Untouchability): ذات پات کے نظام کے اندر ایک سماجی رواج جہاں نچلی ذاتوں کے ممبران رسمیاتی طور پر اتنے ناپاک سمجھے جاتے ہیں کہ صرف چھونے سے ہی اعلا ذات کے لوگوں کو ناپاک یا آلودہ کر دیتے ہیں۔ اچھوت ذاتیں سماجی پیمانے پر سب سے نیچے کے درجے میں آتی ہیں اور زیادہ تر سماجی اداروں سے باہر رکھی جاتی ہیں۔

ورن(Varna): اس کا لفظی مطلب ہے، رنگ، ذات کے نظام کی ایک ملک گیر شکل جو سماج کو چار سلسلۂ مدارج ترتیب میں ورنوں یا ذات گروپوں یعنی برہمن، چھتریہ، ویشیہ اور شودر میں تقسیم کرتی ہے۔

مجازی بازار(Virtual market): ایک ایسا بازار جوصرف الکٹرانک شکل میں ہی موجود ہو اور کمپیوٹروں اور ٹیلی مواصلاتی ذرائع سے لین دین کرتا ہو۔ ایسا بازار ایک مادی مفہوم میں نہیں بلکہ اعداد و شمار کی شکل میں موجود ہوتا ہے جو الکٹرانک طور پر جمع ہوتا ہے۔

وصیت نامہ(Will): اس کے لفظی معنی ہیں ارادہ یا خواہش (جینے کی خواہش وغیرہ)۔ لیکن ایک اسم کے طور پر یہ ایک ایسی دستاویز ہوتا ہے جس میں فرد کی ایسی خواہشات یا ارادے کی صراحت ہوتی ہے کہ اس کی موت کے بعد اس کی جائداد کا کیا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس میں عام طور پر وراثت کے بارے میں یہ صراحت شامل ہوتی ہے کہ فلاں شخص کو متوفی کے اثاثوں کی ملکیت دی جائے گی۔